سوال

(623) گھروں کے حشرات کو قتل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھروں میں پائے جانے والے کیڑوں مکوڑو مثلاچیونٹی اور جھینگروغیرہ کو آگ کے ساتھ جلادینا جائز ہے اوراگر جائز نہیں توپھر ان سے خلاصی کے لیے کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کیڑے مکوڑے اگرایذاء کا باعث بنیں توانہیں کیڑے ماردواؤں کے ساتھ ختم کرنا توجائز ہے لیکن آگ کے ساتھ جلانا جائز نہیں ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ''پانچ جانور ایذاء کا باعث ہیں، انہیں حل وحرم میں قتل کیا جاسکتا ہے ۔ اوروہ یہ ہیں۔ (1)چوہیا۔ 2۔ بچھو۔ 3۔ باؤلاکتا۔ 4۔ کوااور۔ 5۔چیل۔ اورایک دوسری حدیث میں چھٹے جانور کے طورپر سانپ کا ذکر ہے۔ ((صحيح البخاري، جزاء الصيد، باب مايقتل المحرم من الدواب، ح: 1829 وصحيح مسلم، الحج، باب مايندب للمحرم وغيره قتله من الدواب فى الحل والحرم، ح: 1198)

رسول اللہ ﷺ نے ان کے ایذاء پہنچانے کی وجہ سے انہیں ''فواسق'' قراردیا ہے اورایذاء نہ پہنچانے والے جانوروں سے انہیں الگ قراردیتے ہوئے کہ انہیں حل وحرم میں ہر جگہ قتل کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگرکچھ اورجاندار مثلاچیونٹی، جھینگڑااورگبریلاوغیرہ ایذاء پہنچائیں توانہیں بھی کیڑے ماردواؤں سے قتل کیا جاسکتا ہے، البتہ آگ کے ساتھ نہیں جلانا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص472